بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ☆ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم یکشنبہ

جلد ۳۱ | ۱۹ ماہ تبوک ۱۳۲۲ھش | ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ | ۱۹ ستمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۲۱

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی۔ ۱۸ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۸½ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضور کو سر درد کے دورہ کی تکلیف ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کو دو روز سے قلبی تکلیف کے شدید دورے پڑ رہے ہیں۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

قادیان ۱۸ ماہ تبوک۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ

کُتبِ سابقہ کی صحیح تفسیر کیلئے انبیاء کی بعثت

کچھ عرصہ ہوا مولوی ثناء اللہ صاحب سے کسی نے دریافت کیا تھا کہ جو نبی کوئی جدید شریعت نہیں لائے ان کی غرضِ بعثت کیا تھی۔ اور ان کے الہامات جن میں احکام شریعت جدیدہ نہ تھے کس قسم کے تھے۔ اس کے جواب میں مولوی صاحب نے لکھا تھا کہ "بعض انبیاء کرام پہلی نازل شدہ کتب کی صحیح تفسیر بتانے اور تنفیذ احکام کے لئے مبعوث ہوتے تھے۔ ان کے الہام کا مقصد کلام اللہ سابق کی تفہیم کرنا تھا" اس پر ہم نے سوال کیا تھا۔ کہ "جب پہلے انبیاء کرام پر نازل شدہ کتب کی صحیح تفسیر بتانے کے لئے نبی مبعوث ہوتے تھے۔ جو جدید شریعت نہ لاتے تھے۔ اور کلام اللہ سابق کی تفہیم کے لئے ان پر الہام بھی نازل ہوتا تھا۔ تو یہ سلسلہ اب کیوں بند ہو گیا۔ کیا اب اس کی ضرورت نہیں رہی۔ اب کیوں قرآن کریم کی صحیح تفسیر کی احتیاج باقی نہیں"؟

۱۷ ستمبر کے اہلحدیث میں مولوی صاحب نے اس سوال کا جواب دینے کی کوشش کی ہے۔ لکھا ہے کہ :-

"الفضل کو اس کا جواب اپنے نبی سے پوچھنا چاہیئے تھا۔ جو فرما چکے ہیں۔ مجھ سے پہلے نبی کا نام کسی نے نہیں پایا۔ حالانکہ آپ کی بعثت سے پہلے سخت گمراہی کا زمانہ بھی رہا۔ جس کا نام آپ نے فیج اعوج رکھا ہوا ہے۔ مرزا صاحب کی بعثت بقول مرزا صاحب چودھویں صدی ہجری میں ہوئی۔ آپ سے پہلے تیرہ سو سال کا لمبا زمانہ گذر گیا۔ جس میں کئی ایک گمراہ فرقے پیدا ہوئے جنہوں نے قرآن مجید کی غلط در غلط تفسیریں لکھیں۔ مگر کوئی نبی اُن کے سمجھانے کو نہیں آیا۔"

ہر انصاف پسند دیکھ سکتا ہے۔ کہ کیا یہ اس سوال کا جواب ہے جو ہم نے پیش کیا تھا؟ سوال تو یہ ہے کہ جب پہلی کتب کی تفسیر کے لئے نبی آتے رہے۔ تو قرآن کریم کی تفسیر کے لئے کیوں کسی نبی کی ضرورت نہیں۔ کیا پہلے انبیاء پر نازل شدہ کتب میں روحانی خزائن اور حقائق و معارف قرآن کریم کی نسبت بہت زیادہ ہوتے تھے؟ اور اس سوال کا یہ کوئی جواب نہیں۔ کہ تیرہ سو سال تک کوئی نبی نہیں آیا۔ تیرہ سو سال تک نہ آنا اس بات کا ثبوت نہیں ہو سکتا۔ کہ کبھی بھی نہیں آ سکتا۔ سوال تو یہ ہے کہ آنے کی ضرورت ہے یا نہیں؟ اگر وہ ضرورت موجود ہے جس کے لئے پہلے نبی آتے رہے۔ اگر وہی کام آج بھی باقی ہے۔ جو پہلے زمانوں میں نبی آ کر کرتے تھے۔ تو اب بھی ضرور آنا چاہیئے۔ اور اگر مولوی صاحب کے نزدیک ضرورت کے موجود ہونے کے باوجود کوئی نبی نہیں آنا چاہیئے تو انہیں بتانا چاہیئے کہ کیوں؟ یہ تو کوئی اصول نہیں۔ کہ اگر تیرہ سو سال تک کوئی نبی نہ آئے تو اس کے معنی یہ ہیں۔ کہ یہ دروازہ ہی بند ہو چکا۔ مولوی صاحب نے یہ بھی لکھا ہے کہ "صرف علماء اسلام ہی اس خدمت کو انجام دیتے رہے"۔ لیکن اس کے باوجود ہمارا سوال قائم ہے۔ یعنی یہ کہ پہلے انبیاء کرام پر

۲۳ نازل شدہ کتب کا جہاں تک تعلق ہے یہی کام ان کی اُمت کے علماء کیوں نہ انجام دیتے رہے۔ کیا ان کتب کی تفاسیر بہت اہم اور ان انبیاء کی شان بہت بلند تھی۔ کہ اس کے لئے نبی مبعوث ہوتے رہے۔ اور قرآن کریم کی تفسیر کی اہمیت اتنی نہیں۔ کہ اس کے لئے کسی نبی کی بعثت ضروری ہو جس پر اللہ تعالےٰ کا انعام نازل ہوتا ہو!

مُقطّعاتِ قرآنی ـ قسط نمبر (۳)

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

آمدم بر سرِ مطلب

مقطّعات اور حروفِ مقطّعات کے روشناس کرانے کے بعد اور یہ بیان کرنے کے بعد کہ یہ مقطّعات بظاہر بے معنی الفاظ نظر آتے ہیں۔ یہ بتانا ضروری ہے کہ پھر ان کا مطلب کیا ہے۔ اور اُس مطلب کے سمجھنے کے کیا اصول ہیں۔ یُونہی اپنی طرف سے ایک شخص ایک بے معنی لفظ کے کوئی معنے کر لے اور دوسرا دوسرے معنی کر دے اور تیسرا تیسرے معنے کرنے لگے۔ تو بلا قرآن عقلی اور قرآنی دلائل و وجوہات کے ہم اس کو محض تفسیر بالرائے کہینگے مثلاً قٓ والقرآن المجید میں قاف کا مطلب قاہر۔ قہار۔ قدیر۔ قادر۔ قل۔ قال اللہ قدرت۔ اقتربت الساعۃ۔ قلم۔ قلب۔ قیامت۔ قرآن۔ قارون یا قاب قوسین اگر کوئی شخص کرے تو ہم یہی کہیں گے کہ اس کے لئے کوئی قرینہ لفظی یا معنوی یا قرآنی اشارہ یا آنحضرت صلعم کا فرمودہ یا عقل سلیم اور ادب لطیف کی تائید بھی تو پیش کرو۔ کیونکہ یُونہی بغیر کسی وجہ اور ثبوت کے ایسے معنے تسلیم کر لینے نہایت نامناسب ہوں گے۔ محض قٓ والا لفظ ہونا کافی نہیں تائیدی اور معنوی ثبوت بھی تو ہونا چاہیئے۔ پس کسی نہ کسی قسم کے دلائل بھی ضروری ہیں جن سے ہمارے کئے ہوئے معنوں کی تائید ہو سکے۔

اصل اور جڑ کو پکڑنا چاہیئے

دوسری بات یہ ہے کہ یونہی تیرہ ۱۳ مقامات میں سے کسی ایک کے معنے کر لینے اور باقیوں کے متعلق سکوت اختیار کرنا مثلاً الٓمّٓ کے معنی انا اللہ اعلم کہہ کر باقی پر سکوت اختیار کر لینا ٹھیک اصول نہیں۔ اگر انکشافِ حقیقت ہوا ہے تو سب مقطّعات پر یا اکثر پر تو حاوی ہونا چاہیئے۔ مثلاً الٓمّٓ کے معنے ہم نے کسی سے پوچھے۔ اُس نے فوراً جواب دیا کہ الف اللہ کا لٓ جبریل کا مٓ محمد کا ہے۔ لیکن اسی اصول کے ماتحت اگر پوچھا جائے کہ عٓسٓقٓ سے کس کس کا نام مراد لیا جاوے گا تو بغلیں جھانکنے لگتے ہیں۔ پھر ایک دوسرے شخص سے پوچھا کہ الٓمّٓ کے معنے کیا ہیں؟ کہنے لگے انا اللہ اعلم۔ پوچھا کیا ثبوت؟ کہا حضرت ابن عباسؓ یا حضرت مجاہد نے یہ تفسیر کی ہے۔ پھر پوچھو کہ باقی بارہ ۱۲ مقطّعات کی تفسیر ابن عباسؓ یا مجاہد کی بیان کردہ لاؤ۔ تو خاموشی۔ پھر کہو کہ اگر وہ بارہ مقطّعات کی تفسیر نہیں کر گئے۔ تو کم از کم کوئی اصول ہی بتا گئے ہونگے یا اس انا اللہ اعلم سے تم خود ہی کوئی اصول باقی قفل کھولنے کے لئے وضع کرو تو خاموش ہو جاتے ہیں۔ یا یہ کہہ دیتے ہیں کہ جی خدا کا کلام ہے اس پر جتنے حروف آتے ہیں وہ سب خدا کے نام ہیں۔ مثلاً صٓ سے مراد صادق وغیرہ۔ طٓ سے مراد لطیف وغیرہ۔ غرض اسماء الٰہی میں کہیں بھی کوئی ویسا حرف مل جائے۔ بس جھٹ اس لفظ کو پکڑ کر آگے رکھ لیا کرو اور وہی ان حروف مقطّعات کے معنی ہیں۔ سو ایسا طریقہ تو اندھیر نگری ہے۔ علمی اور تسکین قلب کرنے والا طریقہ نہیں ہے پس ہمیں ان مقطّعات کے حل کے لئے ایک اصل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈھونڈنا چاہیئے۔ کہ اصولاً یہ مقطعات ہیں کیا چیز؟ نہ یہ کہ جن حروف مقطعات کو چاہا آگے رکھ کر جو چاہے معنی کر دیئے۔ اور اب تک تو پرانے لوگ ایسا ہی کرتے رہے ہیں اصولاً پہلے یہ نہیں معلوم کیا گیا۔ کہ مقطعات ہیں کیا؟ پھر اگر تفصیلات میں کچھ غلطی رہ جائے تو ہرج نہیں۔ اس کا درست کر لینا آسان ہے مگر مقطعات کی اصلیت ہی معلوم نہ ہو۔ جیسے سٓ کے معنی سلام سمیع۔ قدوس۔ واسع یا طٰ کا مطلب معطی۔ مقسط۔ لطیف۔ باسط۔ یا حٓ کا مطلب بصیر۔ مصور۔ حمید وغیرہ لینے لگ جائیں۔ تو سوائے اس کے کہ سننے والا بے اختیار ہنس دے۔ اور کچھ نتیجہ نہیں نکلتا۔ پس لازم ہوا۔ کہ پہلے ہم جڑ اور اصلیت مقطعات کی معلوم کریں۔ اور یہی وہ بات تھی جس کی طرف توجہ نہ کرنے سے پہلے مفسر عموماً قرعہ اندازی اور اندازی معنی کرتے رہے۔ اور اس سے آگے نہ بڑھ سکے۔

مقطعات کی اصلیت

یہ محض خدا تعالےٰ کا فضل اور اس کا رحم تھا۔ کہ کچھ مدت گزری۔ کہ ایک دن بجلی کی طرح بلا کسی وقتی غور و خوض کے یہ ایک بالکل نئی بات میرے دل میں پڑی۔ کہ قرآنی مقطعات دراصل سورۃ فاتحہ کے ہی ٹکڑے ہیں۔ اور ان کی یہی اصلیت ہے۔ اس وقت نہ مجھے کبھی یہ خیال آیا تھا۔ نہ یہ بات کبھی اس سے پہلے پڑھی یا سنی تھی۔ نہ اس کی کوئی دلیل میرے پاس تھی۔ نہ کوئی قرینہ ذہن میں آیا تھا بالکل ایک دعوےٰ ہی دعوےٰ تھا جس کا ثبوت میرے پاس کوئی نہ تھا۔ مگر میں نے قرآن کھول کر کچھ توجہ اور مطالعہ کیا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ یہ بات صحیح ہے۔ اور مجھے بعض قرائن اور باتیں ایسی مل گئیں۔ جن سے مجھے انشراح صدر ہو گیا کہ تمام مقطعات صرف فاتحہ کی آیات اور فاتحہ کے الفاظ کا اختصار ہیں۔ اور جس جس سورۃ پر کوئی مقطعہ موجود ہے۔ وہ سورۃ الحمد کی اُس آیت یا لفظ کی تفسیر ہے جس کا اختصاراً وہ مقطعہ ہے۔ مثلاً تمام مقطعات کی تفصیل میں جانے کے بغیر اس وقت صرف آپ کے سمجھنے کے لئے میں الٓمٓ ہی کو لیتا ہوں۔ جو بقرہ کے سر پر ہے تفصیلی ذکر آگے چلکر انشاء اللہ کروں گا یہ الٓمٓ الف اور ل اور م کا مجموعہ ہے الف سے مراد انعمت علیہم کا گروہ ہے ل

سے ضالین مراد ہیں اور م سے مغضوب علیہم غرض اس سورۃ میں اکثر ذکر تفصیلی طور پر انہی تین جماعتوں کا ہو گا۔ پھر جب ہم اس سورۃ کو پڑھتے ہیں۔ تو شروع میں متقین کا اور ان الذین کفروا یعنی مغضوب علیہم کا اور اگلے رکوع میں دونوں قسم کے منافقین (ضالین) کا ذکر ہے۔ پھر آگے چلکر انعمت علیہم کی فہرست میں جا بجا موسےٰ ابراہیم اسمٰعیل اسرائیل اور ابتدائی بنی اسرائیل سلیمن وغیرہ انعمت علیہم کا ذکر اور مسلمانوں کا حال آخر تک پھیلا ہوا ہے۔ اور مغضوب علیہم یعنی یہودیوں کی کرتوں کا تفصیلی ذکر اور کفار عرب کی کا ذکر ... اور ضالین میں عیسائیوں کا ذکر اور اعتقاد اور منافقین کا ذکر برابر ساری سورۃ میں چلتا ہے۔ اور اکثر یہی ذکر ہے۔ لیکن اس کے علاوہ بھی اور مضامین آتے ہیں۔ ان کی وجہ انشاء اللہ آگے چلکر بیان ہو گی۔ تو اس طرح سے فاتحہ کی آیات یا الفاظ مختصر کر کے قرآن مجید کی بہت سی سورتوں پر لکھے گئے ہیں تا کہ پڑھنے والا یہ سمجھ لے کہ فاتحہ کی فلاں آیت کی تفسیر اس سورت میں بیان کی گئی ہے۔ سو یہ ہے اصلیت ان مقطعات کی۔ جن سے عموماً لوگ ناواقف ہیں۔ اب میں وہ قرائن اور دلائل بیان کروں گا۔ جن سے اس اصل کو سمجھنے میں عقلی مدد ملے گی اور قرآن کی تائید کا بھی بیان کروں گا۔ جو اس دعوے میں مجھے حاصل ہے۔

جماعت اٹھوال کی قابل تقلید مثال

اٹھوال ضلع گورداسپور کی جماعت کا بجٹ گزشتہ کئی سالوں سے عموماً ۴۰ روپیہ سے کم ہوتا رہا ہے۔ اس کے مقابل وصول سال تمام زیادہ سے زیادہ ۲۷۹ روپیہ تک ہوئی ہے۔ سال رواں ۴۳-۱۹۴۲ء میں بھی اس جماعت کا بجٹ ۳۷۰ روپے کا تشخیص ہو کر آیا تھا کیونکہ اس جماعت کے احباب عموماً ایک مقررہ مقدار چندہ کی بغیر کسی حساب آمد کے مجمل طور پر ادا کر دینے کے عادی تھے۔ اس پر سید محمد لطیف صاحب انسپکٹر کو وہاں بھیجا گیا۔ اور جب انہوں نے وہاں کے احباب کو حضرت امیر المومنین کے ارشادات کی روشنی میں پورے طور سے ذہن نشین کرایا۔ کہ انہیں مقررہ شرح کے حساب سے آمد اور چندہ کی صحیح تشخیص کرانی چاہیئے۔ تو جماعت کے عہدیداران اور دیگر اکثر احباب اس کے مطابق عمل کرنے پر آمادہ ہو گئے۔ اور انہوں نے اپنا بجٹ چندہ عام بجائے ۳۷۰ روپے کے ۲۴۴۶ روپے تک بڑھا دیا جس میں سے اس وقت ۱۰۴۹ روپے نقد بھی ادا کر دیئے۔ اور باقی رقم بجٹ آئندہ فصل میں ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ اللہ تعالےٰ ان سب احباب کو جزائے خیر دے۔ ناظر بیت المال

ذکرِ حبیب علیہ السلام

روایات جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

(بتوسط صیغہ تالیف و تصنیف)

(۱)

پنڈت لیکھرام کے قتل سے چار روز قبل کی بات ہے یا بعد کی۔ کہ ہمارے گاؤں راجیکی میں ایک سپاہی گشت پر آیا۔ اس کے پاس درثمین کے چند اوراق اور آئینہ کمالات اسلام حضرت اقدس کی کتاب تھی۔ مولوی امام الدین صاحب نے اس کی کتابوں کو ہاتھ لگانا چاہا۔ مگر اس نے کہا۔ کہ آپ ہاتھ نہ لگائیں۔ کیونکہ جس انسان کی یہ کتابیں ہیں۔ وہ میرے نزدیک بہت بڑا روحانی انسان ہے۔ اور آپ لوگ جو ملاں کہلاتے ہیں۔ اگر آپ نے کوئی بے ادبی کا کلمہ کہا۔ تو وہ مجھے گراں گزرے گا۔ ہاں اگر علمی رنگ میں آپ دیکھ کر فائدہ اٹھانا چاہیں تو آپ دیکھ سکتے ہیں۔ بلکہ رکھ بھی سکتے ہیں۔ چنانچہ وہ کتابیں دیکر گشت پر آگے نکل گیا۔ مولوی صاحب نے کتابیں رکھ لیں۔ اگلے روز میں مولوی صاحب کی بیٹھک میں گیا۔ درثمین کے اوراق پر نظر پڑی۔ میں نے اسے کھولا۔ پہلی نظم یہ تھی۔

عجب نوریست در جان محمد

جوں جوں پڑھتا گیا۔ میری قلبی کیفیت متغیر ہوتی گئی۔ جب آخری شعر پر پہنچا۔ تو بہت رویا۔ اور اس قدر بے تاب ہوا۔ کہ جس کی کوئی انتہاء نہیں مولوی صاحب باہر نکلے۔ میں نے سوال کیا۔ کہ یہ بزرگ جس کے یہ اشعار ہیں۔ کب گزرے ہیں۔ انہوں نے فرمایا۔ کہ اس شخص کا نام مولوی غلام احمد ہے۔ اور قادیان ضلع گورداسپور میں اب بھی موجود ہے۔ میں نے کہا۔ اس شخص کے برابر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا عاشق دنیا میں کوئی نہیں۔ مولوی صاحب نے کہا کہ وہ مہدی اور مسیح ہونے کا دعوےٰ کرتا ہے۔ میرے دل میں بے تابانہ طور پر خیال آیا۔ کہ یہ کیا بات ہے دوسرا ورق الٹا تو یہ نظم دیکھی

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دین محمد سا نہ پایا ہم نے

اس کے بعد میں نے حضرت اقدس کی خدمت میں خط لکھا۔ اور حضور علیہ السلام کے دعوےٰ کی تصدیق کی اور لکھا

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم
چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

حضرت اقدس نے خاکسار کو چند رسالہ جات بھجوا دیئے۔ اس وقت میں نے مثنوی مولانا روم کا پہلا دفتر ہی پڑھا تھا۔ کہ ادھر سے توجہ ہٹ گئی۔ جنگل میں نکل جاتا۔ اور سر دھو کر اوپر مٹی ڈال دیتا۔ مونہہ میں مٹی ڈال لیتا۔ اور رو رو کر دعائیں کرتا۔ اور نفل پڑھتا۔ روزے رکھتا۔ لوگوں سے اکثر الگ رہتا۔ پھر میں نے بیعت کر لی۔ حضرت اقدس کی کتابیں پڑھیں۔ ایک جوش پیدا ہوا۔ اور تبلیغ شروع کر دی۔ ان ایام میں میری تبلیغ کا طریق یہ تھا۔ کہ جہاں چار پانچ آدمی اکٹھے بیٹھے دیکھتا۔ جاتے ہی السلام علیکم کہہ کر کہتا کہ مبارک ہو۔ لوگ متوجہ ہو کر پوچھتے کہ کیا بات ہے۔ میں کہتا حضرت امام مہدی آ گئے ہیں۔ اس پر کوئی ہنسی اڑاتا۔ کوئی مخول کرتا کوئی مزید تفصیل دریافت کرتا۔ غرضیکہ کسی نہ کسی رنگ میں بات شروع ہو جاتی۔ اور میں تبلیغ کا موقعہ نکال لیتا۔

(۲)

مولوی امام الدین صاحب ۱۸۹۷ء میں مجھ سے پہلے بھی ایک دفعہ قادیان جا چکے تھے۔ مگر مخالفانہ خیالات لے کر آئے تھے۔ مگر جب مجھے بار بار خوابیں آئیں۔ اور میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قادیان آئے ہیں۔ تو ان پر بھی اثر ہوا۔ اور ہم دونوں نے ۱۸۹۹ء میں قادیان حاضر ہو کر بیعت کی۔ جب ہم مسجد مبارک کے پاس پہنچے تو مولوی صاحب سیڑھیوں پر آگے آگے تھے۔ اور میں پیچھے پیچھے۔ میں نے یہ بات سنی ہوئی تھی۔ کہ بزرگوں کو خالی ہاتھ نہیں ملنا چاہیئے۔ میں نے پیچھے سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر ایک روپیہ نکالا

(۳)

مولوی صاحب حضرت اقدس سے ملے۔ حضور علیہ السلام نے مولوی صاحب سے کہا۔ کہ جو لڑکا آپ کے پیچھے ہے اس کو بلائیں۔ میں جب حاضر ہوا تو حضور علیہ السلام کی بزرگ شان کا تصور کر کے میری چیخیں نکل گئیں حضرت اقدس میری پیٹھ پر بار بار ہاتھ پھیرتے اور تسلی دیتے۔ مگر میں روتا ہی جاتا تھا۔ ہم بدھ وار کو گئے تھے۔ اور جمعرات کی شام کو دستی بیعت کی بیعت

مصروفیت کے ایام

۲۲ ، ۲۳ ، ۲۴ اخار (اکتوبر) تین روز خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے لئے مقرر ہیں۔ ان ایام میں خدام الاحمدیہ کے لئے ہر دلچسپی کا سامان جمع کیا جائے گا۔ یہ دن ہمارے لئے بہت ہی مشغولیت کے دن ہیں کہ ان میں ہم کام کا طریق سیکھیں گے۔ ان ایام کو مفید بنانا ہم سب کا فرض ہے۔ آپ اس اجتماع میں شامل ہو کر ان ایام کو مفید بنا سکتے ہیں۔ ہمارا پروگرام اس اجتماع میں دن رات مصروف رہنا ہے۔ آپ کے نمائندگان تو اس اجتماع میں شامل ہونگے ہی۔ آپ خود بھی نوجوانانِ احمدیت کے اس عملی مظاہرہ کی رونق کو دیکھنے اور اسے بڑھانے کے لئے اپنا حرج کرکے بھی تشریف لائیے۔ کہ یہ دنیا نہیں دین ہے۔ خاکسار ناصر احمد مہتمم اشاعت اجتماع سالانہ

کونین ٹکیاں برائے ملیریا

دی کونین سٹورز قادیان

مفید مشورہ

استی فیصدی لوگ دانتوں کی بیماریوں میں مبتلا ہیں اور ۷۵ فیصدی بیماریاں دانتوں کی خرابی سے پیدا ہوتی ہیں۔ لہذا آپ آج سے ہی عزیز کار بالک منجن کا استعمال شروع کردیں۔

عزیز کار بالک سٹور ریلوے روڈ قادیان

کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ قادیان کا بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

کیوں مشہور اور ہر ایک کا محبوب ہے؟

وجہ یہ کہ اس کے ہر دلعزیز و مقوی بصر اجزا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے تجویز کردہ اور بفضل خدا تمام امراضِ چشم کا شرطیہ اور بہترین علاج ثابت ہو چکا ہے۔ حکیموں۔ ڈاکٹروں بزرگ ہستیوں اور گاہکوں کو گرویدہ اور مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھنے میں بے نظیر ہے۔

فی تولہ دو روپے۔ چھ ماشہ ایک روپیہ محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ

شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان پنجاب

کاٹن

پلیریا کا حتمی علاج ہے جو ملیریا بخار کو روکتی اور چڑھے ہوئے بخار کو اتارتی اور اسکے عواقب سے محفوظ رکھتی ہے۔ ہم پورے تجربہ کے بعد اسے پبلک میں لائے ہیں۔ یہ اپنی خوبیوں کی وجہ سے نہ صرف عوام بلکہ ڈاکٹروں سے بھی خراج تحسین حاصل کر رہی ہے۔

(قیمت:- ایک ٹکیہ دو روپے محصول ڈاک علاوہ)

خصوصیت:- صرف اسی کارخانہ کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ اس کا منیجر طبیہ کالج علیگڑھ کی اعلیٰ ڈگری (ڈی-آئی-ایم-ایس) یافتہ ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس کارخانہ کی ہر ایک دوا الفضل ایزدی تیر بہدف ہے

ملنے کا پتہ:- منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

جنگ کے بعد آپ کیا کرنا چاہتے ہیں؟

جنگ کے بعد دکانوں میں سامان کی بہتات ہوگی جس کے دام بھی واجبی ہوں گے جن لوگوں نے جنگ کے زمانہ میں فضول خرچی کی ہے وہ اسوقت پچھتائیں گے۔ کیونکہ آج کل اشیاء کے مول چیزیں خریدنے سے روپے کی پوری قیمت نہیں وصول ہوگی۔ جنگ کے بعد آپ جو کرنا چاہتے ہوں اس کے لئے روپیہ بچانا شروع کیجئے۔ ضروری اخراجات کے علاوہ ہر خرچ کو روک دیجئے اور اسوقت کے لئے روپیہ محفوظ رکھئے جب چیزیں سستی ہو جائیں گی۔

آئندہ کے لئے

بچایئے

اپنا روپیہ نفع خوروں کو نہ دیجئے

اب جنگ کے ختم ہونے تک بچا سکئے بچائیے انجمن امداد باہمی میں روپیہ لگا کر۔ بیمہ پالیسی لیکر۔ سی بینک میں یا پوسٹ آفس سیونگ بینک میں سیونگ سرٹیفکیٹ کا کر آپ اپنی رقم محفوظ رکھ سکتے ہیں اگر آپ ان سے بھی زیادہ روپیہ لگانا چاہیں تو سرکاری قرضوں یا سیونگ سرٹیفکیٹوں میں لگایئے۔ اپنے روپیہ سے سونا چاندی جواہرات یا سامان خرید کر ڈال رکھیے کیونکہ قیمتوں کے گھٹ جانے کے بعد آپ کے روپیہ کی قیمت کم ہو جائے گی۔

چار آنے روز بچایئے

سنہ ۱۹۴۰ میں پیسہ جمع کرنے کی جو عادت ہم میں تھی وہی عادت پھر اختیار کیجئے۔ چار آنے روزانہ جمع کیجئے تو اس سے ۱۰ ، ۱۵ روپے ماہانہ یا ایک بڑی رقم جمع ہو جائے گی جو محفوظ مدوں میں برابر لگاتے رہئے

قوم کے لئے قومی جنگی محاذ کی اپیل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق کبیر

اسم بامسمےٰ تریاق ہے۔ کھانسی۔ نزلہ دردسر ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کے کاٹے کیلئے بس ذرا سا لگانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲/ درمیانی شیشی ۸/ چھوٹی شیشی ۴/

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان

فوری ضرورت ہے

سندھ جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹری کنری میں مندرجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں امیدواران جلد از جلد اپنی درخواستیں بمعہ نقول سرٹیفکیٹس "منیجر صاحب سندھ جننگ فیکٹری کنری جے ریلوے سندھ" کو بھجوادیں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

(۱) ڈیلوری کلرک (۲) پریس کلرک
(۳) گیٹ کیپر (۴) تین چوکیدار

امراء یا پریذیڈنٹ صاحبان کی سفارشیں بھی ساتھ آنی ضروری ہیں

المعلن:- سپرنٹنڈنٹ ایم۔ این سنڈیکیٹ قادیان

خُدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۲۸؍۹؍۴۳ تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے۔

۱۰۷۷- سردار بی بی صاحبہ گجرات	۱۰۸۶ Mr. Y. Yunious Kunjoo Travancore	۱۰۹۲- سائیں صاحب گورداسپور
۱۰۷۸- عبدالغنی صاحب "	۱۰۸۷ Md. Inamule Majid Borah Assam	۱۰۹۳- سردار محمد " قادیان "
۱۰۷۹- حمیداں خاتون صاحبہ کرنال	۱۰۸۸- اللہ دتا صاحب گورداسپور	۱۰۹۴- خورشیداں بی بی صاحبہ " "
۱۰۸۰- محمد بخش صاحب "	۱۰۸۹- بشیر احمد " "	۱۰۹۵- رشیداں بی بی " " "
۱۰۸۱- مظفر خان " اٹیہ	۱۰۹۰- چوہدری لال الدین " امرتسر	۱۰۹۶- مہر بی بی صاحبہ " "
۱۰۸۲- کنوری صاحب "	۱۰۹۱- نواب الدین " گورداسپور	۱۰۹۷- حنیفاں " " "
۱۰۸۳- محمد اسمٰعیل صاحب شیخوپورہ		۱۰۹۸- مبارک صاحب "
۱۰۸۴- محمد ابراہیم " گوجرانوالہ		۱۰۹۹- شریفاں صاحبہ "
۱۰۸۵ M.E. Omer Kuty Travancore.		۱۱۰۰- رشید بیگم " "

مقدمہ بھامڑی کی سماعت

دھاریوال- ۲۴ ستمبر- آج پھر یہاں مقدمہ ہذا کی سماعت ہوئی- مولوی عبدالرحمٰن صاحب مولوی فاضل پر فریق مخالف کے وکیل کی جرح جو کل ختم نہ ہوسکی تھی- آج بھی گیارہ بجے سے ایک بجے تک جاری رہی- ۲ ½ بجے حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی شہادت شروع ہوئی- جو شام کے سوا سات بجے تک جاری رہی- اس دوران میں ½ ۲ سے ۴ بجے تک نماز جمعہ کے لئے کارروائی بند رہی- آج بھی جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ گورداسپور- جناب میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ اور جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ کپورتھلہ و جناب مولوی فضل دین صاحب پلیڈر قادیان نے پیروی کی۔

معذرت گذشتہ ایام میں مقدمہ بھامڑی کے سلسلہ میں مَیں دھاریوال رہا۔ اور مجھے افسوس ہے کہ بعض اخبار میں مضامین کی ترتیب اور صحت کے لحاظ سے بعض افسوسناک فروگذاشتیں اور غلطیاں ہو گئیں- میں ان سب کے لئے احباب سے معذرت خواہ ہوں۔ ۲۱۹ میں جو جناب مرزا عبدالحق صاحب

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واشنگٹن ۱۸ ستمبر- آسٹریلین فوجیں نیوگنی کے شمالی کنارے پر جاپانیوں کی اہم چھاؤنی سلے میں کل گیارہ بجے صبح داخل ہو گئیں۔ اور اب جاپانیوں کی بچی کھچی فوج کا صفایا کر رہی ہیں سلے کا شہر لگاتار بمباری کی وجہ سے بالکل برباد ہو گیا ہے۔

لنڈن ۱۸ ستمبر- جنوبی اٹلی میں اب پانچویں امریکن فوج کا پلہ بھاری ہو گیا ہے۔ دو دن پہلے جرمن حملوں میں پہل کرتے تھے۔ لیکن اب پانچویں امریکن فوج پہل کرکے جرمنوں پر لگاتار حملے کر رہی ہے۔ اور جرمن اب پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ سالرنو کے مشرق کی طرف ۲۰ میل کے فاصلہ پر بھی اتحادی اور جرمن فوجوں میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے، سمندری جنگی جہازوں نے لگاتار جرمن فوجوں پر گولہ باری کرکے پانچویں امریکی فوج کو بڑھنے میں مدد دی۔ آٹھویں برطانی فوج بھی برابر شمال کی طرف بڑھ رہی ہے۔ پچھلے دو ہفتوں میں یہ فوج ۳۰۰ میل آگے بڑھ چکی ہے۔ اور اب اس کے گشتی دستے ٹورنٹو کی فوجوں سے جا ملے ہیں۔ اتحادیوں کے ہوائی جہاز بھی دشمن کے کمک اور رسد کے رستوں پر لگاتار حملے کرکے اسے سخت نقصان پہنچا رہے ہیں۔ شمال مشرق کو جانے والی لائن جو کہ فرانس اور اٹلی کو ملاتی ہے۔ اس کے کئی ریلوے سٹیشنوں پر لگاتار حملے کئے گئے۔

لنڈن ۱۸ ستمبر- امریکن وزیر بحر کرنل ناکس آجکل لنڈن میں آئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے یہاں ایک تقریر میں کہا- کہ جنوبی بحرالکاہل میں جو کامیابیاں اتحادیوں کو ہو رہی ہیں۔ وہ ہوائی اور سمندری بیڑے کی زبردست ہمت اور بہادری کا نتیجہ ہے۔

ماسکو ۱۸ ستمبر- ماسکو سے سرکاری اعلان مظہر ہے کہ روسیوں نے کل کئی دن کی کوشش کے بعد بریانسک پر قبضہ کر لیا ہے۔ روسی فوجیں ڈینیپر دریا کو پار کرتے ہوئے جرمن فوجوں کا پیچھا کر رہی ہیں۔ اور جنگلی علاقہ میں جرمن فوج کے چھ ڈویژنوں کو بُری طرح روند ڈالا ہے۔ ۱۹۴۱ء میں جرمنوں نے اس شہر پر قبضہ کیا تھا۔ لیکن اب وہ بری طرح شکست کھا کر شہر سے نکل رہے ہیں۔ یوکرین سے کیف کی طرف بھی روسی فوجیں تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ اور اب کیف سے ۷۵ میل مشرق کی طرف ہیں۔ اس علاقہ میں روسیوں نے ۲۶۰ گاؤں سے جرمنوں کو باہر نکال دیا ہے۔

لنڈن ۱۸ ستمبر- کل امریکی بمباروں نے برطانیہ کے اڈوں سے اڑ کر فرانس میں دشمن کے کئی ٹھکانوں پر حملے کئے۔ برلن میں بھی دشمن کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ہالینڈ میں ریلوے انجنوں کو نشانہ بنایا۔ اور فرانس سے اٹلی جانے والی لائن کو نقصان پہونچایا۔ ناروے کے کنارے کے پاس ایک جرمن جہاز کو ڈبو دیا۔

دہلی ۱۷ ستمبر- ہندوستانی ہوائی کمان کا اعلان مظہر ہے- کہ انگریزی ہوائی جہازوں نے برما میں بوتھیڈانگ میں عمارتوں کو نشانہ بنایا- کئی ریلوے انجن سامان لے جانے والی کشتیاں اور بجروں کو تباہ کر دیا۔

نئی دہلی ۱۶ ستمبر- معلوم ہوا ہے کہ آئیندہ کرسمس سے پہلے کینیڈا یا ارجنٹائن سے خوردنی اجناس منگوانے کے لئے گورنمنٹ ہند اور ملک معظم کی گورنمنٹ کے درمیان گفت و شنید ہو رہی ہے۔ چونکہ جنگ کی صورت حالات کے بہتر ہو جانے کی وجہ سے اب جہاز مل سکتے ہیں اسلئے امید کی جاتی ہے کہ خوردنی اجناس بہت بھاری مقدار میں باہر سے منگائی جائیں گی۔

نئی دہلی ۱۶ ستمبر- جہازوں کے متعلق پوزیشن بہتر ہو جانے کی وجہ سے یہ امر یقینی ہو گیا ہے۔ کہ نیوز پرنٹ رولوں اور اخباری کاغذ کی بھاری مقدار مستقبل قریب میں ہندوستان پہنچ جائیگی۔ اس مال کو چور بازار میں جانے سے روکنے کی بھی تدابیر اختیار کی گئی ہیں۔

دہلی ۱۷ ستمبر- معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے خوراک کمیٹی کی یہ تجویز منظور کر لی ہے کہ ۱۰ سال کی عمر کے صحتمند مویشیوں اور دودھ دینے والی گائیوں کے ذبح کرنے کی ممانعت کر دی جائے۔ چنانچہ بڑی بڑی میونسپلٹیوں کو ہدایت بھیج دی گئی ہے۔ کہ وہ اس سلسلہ میں اپنے